السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خدا ہر جگہ حاضر ناظر ہے اور

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

انبیاء اولیاء سے بعد وفات فیوضات روحانی حاصل ہوتے ہیں یا نہیں؟ بہت مرتبہ خوابات کے ذریعہ اہل اللہ نے فیوض روحانی پہنچائے ہیں اور کیا اس کا انکار ایک تواتر کا انکار ہے اور کیا اس کا امکان شرعاً ہوسکتا ہے؟ اموات کے لیے سماع وادراک احادیث سے ثابت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فیض روحانی جس کے اہل بدعت قائل ہیں کہ ان سے استداد وغیرہ کی جائے یہ غلط ہے ہاں خوابات میں ملاقات سے انکار نہیں۔ خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوتی ہے، مسائل بھی دریافت کرلئے جاتے ہیں اسی طرح دوسرے بزرگ بھی ملتے ہیں مگر یہ شئے اختیاری نہیں، جب خدا چاہتا ہے ایسا ہوجاتا ہے جیسے عام طور پر خوابوں کی حالت ہے۔ اور بعض دفعہ شیطانی دھوکے بھی ہوتے ہیں اس لیے یہ کوئی پوری اعتماد والی شئے نہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں اگرچہ شیطان نہیں بن سکتا مگر پورا حلیہ کس کو محفوظ ہوتا ہے کہ وہ تمیز کرسکے اور اگر شاذونادر کسی کو محفوظ ہو اور اس کو پوری تسلی ہوجائے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو پھر اعتماد ہوسکتا ہے مگر خدا جن کو یہ درجہ دیتا ہے وہ عموماً اپنی حالت کو چھپاتے ہیں اس لیے عام دعویٰ کرنے والوں کے دھوکہ میں نہ آنا چاہیئے۔ (عبداللہ امرتسری روپڑ ۱۶ صفر ۱۳۵۹ھ مطابق ۲۵ مارچ ۱۹۴۰ء فتاویٰ روپڑی: جلد اول، صفحہ ۱۵۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص 384

محدث فتویٰ